الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 25295 — نام محمد عادل — مطلوب عمومی

تاریخ 4/1/2015 — پتہ کوئٹہ بلوچستان

رابطہ نمبر — موضوع حلال وحرام

ای میل — کاتب وجاہت

ایک شخص حرام کماتا رہا، اب تائب ہونے کے بعد اسی مال سے کسب کرتا ہے اب اس کی آمدن حرام ہوگی یا حلال؟ باحوالہ جواب عنایت فرماکر عند اللہ ماجور ہوں

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل نے یہ نہیں لکھا کہ شخص مذکور کیا حرام کماتا رہا؟ اور وہ کمائی کس شکل میں ہے؟ تاہم اگر شخص مذکور خالص حرام کا مرتکب ہوا اسکے مال میں حلال مخلوط نہ ہوا اور وہ مع نفع نقد کی صورت میں موجود ہو تو وہ تمام واجب التصدق ہے اور اگر اس سے کوئی جائیداد بنائی ہو تو جتنا مال حرام ذریعہ سے کمایا تھا اسکا اصل مالک کو واپس کرنا لازم ہے اور اس تک رسائی نہ ہونے کی صورت میں اتنا مال مالک کی طرف سے صدقہ کرنا لازم ہے جبکہ بقیہ مال کے ذریعہ وہ کسب کرسکتا ہے۔

فی الشامیة: (قوله اكتسب حراما الخ) توضيح المسألة ما في التتارخانية حيث قال: رجل اكتسب مالا من حرام ثم اشترى فهذا على خمسة أوجه: اما ان دفع تلك الدراهم الى البائع اولا ثم اشترى منه بها او اشترى قبل الدفع بها ودفعها او اشترى قبل الدفع بها ودفع غيرها او اشترى مطلقا ودفع تلك الدراهم او اشترى بدراهم اخر ودفع تلك الدراهم قال ابو نصر: يطيب له ولا يجب عليه ان يتصدق الا في الوجه الاول واليه ذهب الفقيه ابو الليث لكن هذا خلاف ظاهر الرواية فانه نص في الجامع الصغير: اذا غصب الفا فاشترى بها جارية وباعها بالفين تصدق بالربح الخ - (٥/٢٣٥)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

وجاہت حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
٢٦/٢/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان معاذ
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
٢٧/٢/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ یوسف ...
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی
٢٧ صفر ١٤٣٧ھ

دار الافتاء — ٢٥٢٩٥ — ١/٣/١٤٣٧ھ

13/12/15

نائب رئیس — دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن

رئیس — دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن